Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱۲) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۸ ربیع الثانی ۱۳۵۳ھ مطابق ۲۱ جولائی ۱۹۳۴ء (جلد

حصۂ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

...بابت سائنٹیفک ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ	۲	(۳)	قائمی کمیٹی بابت جانچ حادثہ و اضعات خام شدہ	۲

خلاصۂ آرڈرزان کونسل ریاست رامپور

معاملہ کم سلب قدر دائمی صاحبان ریونیو منسٹر بابت انجام خدمتی مال	۳	۵	رخصت سکنڈ لفٹنٹ سید اشرف خان فرسٹ رامپور انفنٹری	۵
...میں تنخواہ منشی محمد حسین خان نائب تحصیلدار حضور تحصیل	″	۶	منظوری اسکیم وظائف سررشتہ تعلیم	۹ تا ۱۰
...بحالہ گریڈ ماسٹر اسرار حسین صاحب بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی۔	۵	۷	نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل	۱۰
...بحست اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب	″	۸	تقرر ڈاکٹر شوکت اشرف خان۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس	۱۱
		۹	روبکار نسبت لشکر "تحقیقاتی کمیٹی" وغیرہ	″

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار:- مورخہ ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء

"اقتصادی کمیٹی" نے تجویز کیا تھا کہ ریاست ہذا میں زراعت وصنعت وحرفت کو ترقی دینے کے لئے ایک ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (Development Dept) قائم کیا جائے۔ کونسل انتظامیہ نے اس تجویز سے اتفاق کیا۔ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے تجویز کو منظور فرمایا ہے اور حکم دیا ہے کہ ریاست ہذا میں بنظر اصلاح وبہبودی رعایا ایک شعبہ زراعت اور صنعت وحرفت کو فروغ دینے کے لئے علیحدہ قائم کیا جائے اور یہ صیغہ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کے سپرد کیا جائے۔ مندرجہ تحت صیغہ جات اس شعبہ میں شامل رہیں گے۔ منسٹر صاحبان بہادر متعلقہ وصاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر باہم گفتگو کرکے تقسیم کام اور بجٹ کے مصارف کے بارے میں طے کرلیں۔ اس نئے ڈپارٹمنٹ کے کھلنے میں مزید عملہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ بلکہ صیغہ جات متعلق کے اہلکاران جن کے سپرد وہ کام ہو۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کی ماتحتی میں کام کریں گے۔

(تفصیل صیغہ جات)

۱۔ زراعت۔ Agriculture.
۲۔ تجارت۔ Commerce.
۳۔ صنعت وحرفت Industries
۴۔ کوآپریٹو سوسائٹیز Cooprative Societies

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام مناسبہ جاری ہوں۔ ایک نقل اسٹیٹ گزٹ کیجائے۔

بائی آرڈر
دستخط صاحب پریزیڈنٹ بہادر

روبکار:- مورخہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء

جو مواضعات مستاجری بحکم اجلاس ہمایون صادرہ ۲ اپریل سنہ ۱۹۳۴ء خام تحصیل کئے گئے ہیں ان کے متعلق اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے ایک کمیٹی قائم فرمائی ہے۔ کمیٹی مذکور کا یہ فرض ہوگا کہ

(۱) مواضعات خام شدہ بحکم ۲ اپریل سنہ ۱۹۳۴ء کی بابت مستاجران کو معاوضہ دئیے جانے کے متعلق پوری جانچ کرے۔ اور جہاں قرین انصاف اور ضروری سمجھے مناسب معاوضہ دئیے جانے کی تجویز پیش کرے۔ خصوصاً ایسے مستاجران کی نسبت جن کے ذمہ مطالبہ سرکاری بہت قلیل نکلتا تھا۔ یا بالکل ہی نہ تھا۔

(۲) نمبر (۱) کے ضمن میں جو رقم معاوضہ تجویز کیجائے۔ اسمیں سے بقدر مطالبہ سرکاری بذمہ مستاجران رقم منہا کرنے کے متعلق تجویز پیش کرے۔

(نوٹ) اس کمیٹی کو بجز خاص واہم صورتوں کے ان مستاجران کے معاملات میں مزید تحقیقات کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ملازمان ریاست یا اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور
دام اقبالہم و ملکہم کے رشتہ دار ہوں۔ کمیٹی ایکماہ
کے اندر اپنی رپورٹ کونسل میں پیش کریگی۔
کمیٹی میں حسب ذیل صاحبان شریک
ہوں گے:۔

(۱) خانبہادر مسٹر مسعود الحسن پریذیڈنٹ کونسل انتظامیہ — چیرمین
(۲) صاحبزادہ عبدالمجید خاں صاحب سی۔ آئی۔ ای — ممبر
(۳) صاحبزادہ کرنل سید حسن رضا خاں صاحب ہوم منسٹر — ممبر
(۴) مسٹر ریٹر یعقوب محمود صاحب پولیٹکل منسٹر صاحب — ممبر
(۵) منشی صولت علیخاں صاحب چیرمین میونسپل بورڈ — ممبر

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

[illegible]

آرڈران کونسل ریاست رامپور

آرڈران کونسل :- واقع [illegible] جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں طے پایا کہ :-

چونکہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر کچھ عرصہ کے لیے نینی تال تشریف لیجا رہے ہیں۔ لہذا اُن کے متعلقہ کام کا حسب صراحت ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے

(۱) صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے دفتر کے اہم کاغذات پر صاحب ریونیو منسٹر بہادر احکامات صادر کریں گے۔ اور ایسے کاغذات اُنکی خدمت میں بھیجے جائیں اور معمولی کاغذات پر صاحب ریونیو سکریٹری بہادر "فار ریونیو منسٹر" دستخط کریں گے۔

(۲) صیغہ فائنانس کے کاغذات پر بجائے صاحب ریونیو منسٹر بہادر کے صاحب پریسیڈنٹ دستخط فرمائیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل :- واقع ۱۸ جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات تعین تنخواہ منشی محمد علیخاں نائب تحصیلدار حضور تحصیل پیش ہو کر طے پایا کہ چونکہ ۲۸ اپریل ۱۹۳۳ء کو اجلاس سے حکم ہو چکا ہے۔ کہ محمد علیخاں کو ۳ اپریل ۱۹۳۳ء تاریخ اجراء پنشن سے وہ تنخواہ ریاست سے دی جائیگی جو پنشن کی رقم مل کر ایک سو روپیہ کے بقدر ہو جائے

اب کلکٹر صاحب مرادآباد کی تحریر سے واضح ہوا کہ خدا پنشن چالیس روپیہ دو آنہ ماہوار ہے۔ لہذا ۳ اپریل ۱۹۳۳ء سے منشی محمد علیخاں مذکور کو ساٹھ روپیہ ماہوار تنخواہ ریاست سے دی جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

[آر]ڈران کونسل

واقع ۱۸ جولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۲ء
[میں] کاغذات متعلقہ اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ بہ ماسٹر
[سر]دار حسین صاحب تاجی بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی پیش ہو کر
[طے پا]یا کہ
ماسٹر سردار حسین صاحب تاجی بی۔ ایس۔ سی۔ بی۔ ٹی
[کو] دس روپیہ ماہوار اضافہ گریڈ ۲۰ مئی ۱۹۳۲ء
[سے] منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

[سر]شتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
[ا]یک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

[آرڈ]ران کونسل

واقع ۱۸ جولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۲ء میں
[کاغذ]ات بابت منظوری رخصت رعایتی مزید [...]
[...] اکاؤنٹنٹ جنرل از ۲۴ جون ۱۹۳۲ء پیش ہو کر
[طے] پایا کہ
[...] صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کی رخصت رعایتی
[...] ماہ مزید از چار جون لغایت ۲۰ جولائی ۱۹۳۲ء منظور ہے

حکم ہوا کہ

[سر]شتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں
[ا]یک نقل درج گزٹ کیجائے

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈران کونسل

واقع ۱۸ جولائی ۱۹۳۲ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ جولائی ۱۹۳۲ء
میں کاغذات رخصت ڈیڑھ ماہ بہ سکنڈ لفٹننٹ حمید اللہ خاں
فرسٹ رامپور رضا انفنٹری پیش ہو کر طے پایا کہ
حسب سفارش صاحب آرمی منسٹر بہادر سکنڈ
لفٹننٹ حمید اللہ خاں کی رخصت ڈیڑھ ماہ بعبور[ی]
منظور کیجاتی ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل
درج گزٹ کیجائے آرمی ہیڈ کوارٹرز سے بریگیڈ آرڈر
جاری ہو۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

آرڈر ان کونسل

(واقع ۲۰ رجولائی سنہ ۳۲ء)

اجلاس کونسل منعقدہ ۱۵ رجولائی سنہ ۳۲ء میں اسکیم برائے وظائف سررشتہ تعلیم پیش ہوئی۔

چونکہ حکومت رامپور کا مطمح نظر ہمیشہ سے رعایا کی فلاح وبہبود رہا ہے بالخصوص ترقی تعلیم کے سلسلہ میں اب تک ہر ممکن ذریعہ سے طلبہ کو ہر قسم کی سہولتیں بہم پہونچائی گئی ہیں۔ چنانچہ جن طلبہ کے والدین مصارف تعلیم برداشت نہیں کرسکتے ہیں اون کے لئے وظائف امدادی ریاست سے دیئے جاتے ہیں اور چھوٹے بچوں کو تعلیم کی طرف متوجہ کرنے کے لئے کم تعداد میں وظائف انعامی عطا کئے جاتے ہیں لیکن یہ وظائف اسوقت شہر کے طلبہ تک محدود ہیں۔ اور مدارس متعلقات وگرلس اسکول کے طلبہ اس سے محروم ہیں۔ ضرورت ہے کہ مدارس متعلقات وگرلس اسکول کے طلبہ کے لئے بھی وظائف جاری کئے جائیں اسواسطے بالا اسکیم مجوزہ صاحب [illegible] منظوری کیلئے پیش کیجاتی ہے اور حسب اجراء وظائف سال [illegible] مبلغ [illegible] ہائی اسکول کی سفارشات پر بمد وظائف بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس [illegible] ہوگئے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ نقل حکم بمع نقل اسکیم شمولہ ہذا درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل

دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

[illegible] جہانتک تعلیم کا تعلق ہے جسقدر ترقی ہوئی ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے مگر مدارس متعلقات اور تعلیم نسواں میں ابھی بہت کچھ ترقی کی گنجایش موجود ہے۔ ہائی اسکول کے علاوہ اسوقت

۴۳۲۰

طلبہ کی تعداد تقریباً چار ہزار تین سو بیس ہے جسمیں تقریباً تین ہزار پانسو باون طلبہ صرف ابتدائی جماعت میں ہیں لیکن یہ طلبہ دوسری جماعت تک بھی نہیں پہنچے

ظاہر ہے کہ جبتک طلبہ کم ازکم دوسری جماعت تک نہ پہنچیں تو وہ لکھنے پڑھنے کی قابل نہیں ہوسکتے۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسے ممکن وسائل اختیار کئے جائیں جن سے دیہاتی اسکول اور تعلیم نسواں کی دوسری جماعت کے طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہو۔ اس کے لئے مختلف ذرائع اختیار کئے جارہے ہیں اس سلسلہ میں یہ بھی ضروری ہے کہ رقم وظائف میں سے جو اب صرف شہری طلبہ پر صرف ہوتی ہے کچھ رقم دیہاتی اسکولوں اور تعلیم نسواں پر بھی خرچ کیجائے لیکن اسکے لئے موجودہ بجٹ تعلیمات میں گنجایش نہیں ہے۔ لہذا حسب ذیل شعبہ جات میں وظائف کی نئی تقسیم سے ایک نئی اسکیم وظائف کی پیش ہے جس سے بقید بغیر اضافہ بجٹ یا کمی تعداد وظائف خواران مسئلہ حل ہوسکتا ہے۔

شعبہ جات

(۱) سررشتہ انسپکٹری کے متعلقہ مدارس میں امتحان وسط اپریل میں ہوتا ہے اور امتحان کے بعد سالانہ تعطیل دیدی جاتی ہے اور آخر مئی یا جون کے ابتدائی ہفتہ میں نتیجہ سنایا جاتا ہے لیکن پاس ہونیوالے طلبہ کے وظائف کا تقرر یکم اپریل سے ایک سال کیلئے ہوتا ہے یعنی نتیجہ امتحان سے دو ماہ پیشتر کا وظیفہ یکمشت دیدیا جاتا ہے۔

(۲) ہائی اسکول میں ایک سال کے لئے وظائف جاری ہوتے ہیں یکم جولائی سے آخر جون تک اور امتحان ماہ اپریل میں ہوتا ہے اور ختم امتحان یعنی آخر اپریل

نتیجہ سنا دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سالانہ امتحان پر بچائی
بے تعطیل کے زمانہ میں کامیاب اور ناکامیاب ہر دو
قسم کے طلبہ وظیفہ پاتے رہتے ہیں۔

(۳) امداد و وظائف بیرونجات۔ اس شعبہ کے وظیفہ کی تقسیم
و اجرا کی صورت قریب قریب اوپر کے دونوں
شعبوں سے متعلق ہے۔ یہ وظائف جو ایک سال کیلئے
مقرر ہوتے ہیں اور ایام تعطیلات کا وظیفہ بھی دیا جاتا
ہے۔

اس تفصیل کا اجمال یہ ہے کہ ہر سہ شعبہ جات میں دو دو ماہ
کے وظائف زائد دیئے جاتے ہیں۔ پس اگر یہ تجویز
ہے کہ صرف زمانہ تعلیم میں نتیجہ نکلنے کے بعد سکول کھلنے کے
وقت سے وظیفہ دیا جائے اس طرح ہر شعبہ جات
سے جو تقریباً دو دو ماہ کی رقم بچیگی اس رقم سے طلبہ مستحق
کو وظائف آسانی سے دیئے جا سکتے ہیں۔ اور بجٹ پر کوئی
بار نہیں پڑے گا۔ چنانچہ ہر سہ شعبہ جات مذکورہ کے دو دو
ماہ کے وظائف سے [illegible] روپیہ سال کی گنجائش نکل
جا سکتی ہے اور یہ رقم انتظام مدارس مفصلات دیگر اسکول
میں تقریباً تین سو طلبہ کے لئے ایک سو پچیس روپیہ ماہانہ
کے حساب سے دس ماہ کے لئے [illegible] روپیہ کی
رقم کافی ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں گنجائش کی رقم
[illegible] سے صرف چار روپیہ کا فی سال فرق رہتا ہے
جو نہایت ہی خفیف ہے اور بجٹ تعلیم سے پورا ہو سکتا ہے
لہذا تجویز ہے کہ آئندہ سال بجٹ ہائی اسکول و
بجٹ امداد و وظائف سے دو دو ماہ کی رقم
علی الترتیب (۲۶۸) و (۵۵۰) روپیہ کم ہو کر
بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس میں ایزاد ہو۔

اسکے سوا وظائف میں کوئی اور چندری بیشی کیجاتی
جن درجات میں وظیفہ پانے والے طلبہ کی جتنی
تعداد مقرر ہے اور فی کس جس مقدار میں وظیفہ دیا جاتا ہے
بدستور دیا جائیگا۔

تعداد اسامی و مقدار وظائف میں کوئی کمی بیشی نہ ہوگی
ہر شعبہ میں تعین و تقرر وظائف کا عمل حسب شدہ قدیم
رہیگا۔ صرف سال کی بچی سے دس ماہ کے لئے وظائف
کا اجرا ہوگا اور اس سکیم پر عملدرآمد سال [illegible]
سے کیا جانا تجویز ہے اور اس کا خلاصہ نقشہ منسلکہ
سے واضح ہوتا ہے۔

چونکہ اس سال سوائے سررشتہ انسپکٹری مدارس
اور بعض وظائف ہائی اسکول کے اکثر شعبہ جات تعلیم میں
وظائف تقسیم ہو چکے ہیں اسلئے ہائی اسکول اور سررشتہ
انسپکٹری مدارس کے وظائف سے حسب تجویز مذکورہ
بالا ماہانہ [illegible] روپیہ کی گنجائش نکل سکتی ہے جو چاہیں
مدارس مفصلات میں ایک سو ستر طلبہ کے وظائف کیلئے
پچیس روپیہ ماہانہ کے حساب سے تقسیم کیجا سکتی ہے۔ اس صورت
سے بجٹ سال حال اور بجٹ سال آئندہ پر کوئی بار نہیں پڑیگا۔
البتہ امسال وظائف سررشتہ انسپکٹری مدارس بجائے یکم اپریل کے یکم
جون یعنی امتحان کے بعد سے دو ماہ کے لئے جاری ہونگے اور ہائی اسکول
کے بعض وظائف کا اجرا جسکی تفصیل نقشہ میں ہے بجائے یکم جون کے
یکم جولائی سے ہوگا۔ اور [illegible] روپیہ کی رقم بجٹ ہائی اسکول
سے بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس میں منتقل ہوگی۔ اور مدارس
مفصلات میں پچیس روپیہ ماہانہ کے وظائف امسال یکم اگست [illegible]
سے آٹھ ماہ کیلئے جاری ہونگے۔ اس اسکیم کی تیاری میں مسٹر [illegible] مدارس
اور محمد حنیف خاں اہلکار تعلیمات نے مجھے خاص مدد دی ہے جس کیلئے
میں انکا خاص طور پر مشکور ہوں۔

نقشہ وظائف برائے سال ۱۹۳۵ و ۳۶ء

نام شعبہ	رقم وظائف ماہانہ	رقم دس ماہ	بجٹ دو ماہ
ہائی اسکول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سررشتہ انسپکٹری مدارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]
امداد وظائف بیرونجات	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ وظائف مدارس مفصلات برائے سال ۱۹۳۵ و ۳۶ء

تعداد مدارس	نام مدارس	تعداد رقم وظیفہ فی مدرسہ	رقم وظیفہ ماہانہ	رقم دس ماہ
۵	مدارس تحصیلی	[illegible]	[illegible] ۴۰ طلبہ کیلئے	[illegible]
۶	مدارس پرائمری	[illegible]	۱۸ ۳۶	[illegible]
۵۸	لوئر پرائمری و گرلز اسکول	[illegible]	۸۷ ۱۴۴	[illegible]
۶۹		[illegible]	[illegible]	[illegible]

رقم وظائف مفصلات [illegible]

رقم بجٹ دو ماہ [illegible]

[illegible] فی سال خرچ ہے

نقشہ ۲ وظائف مدارس مفصلات برائے سال ۱۹۳۴-۳۵ء

نام شعبہ	نام وظائف جن سے گنجائش نکالی گئی		تفصیل گنجائش	رقم گنجائش
(۱) ہائی اسکول	(۱) وظائف درجات نہم و دہم	[illegible]	[illegible] روپیہ میں سے نصف ماہ جولائی [illegible]	[illegible] روپیہ کی رقم بجٹ ہائی اسکول سے بجٹ سررشتہ انسپکٹری مدارس میں منتقل ہوگی۔
	(۲) وظائف امتیازی	[illegible]		
(۲) سررشتہ انسپکٹری مدارس	(۱) وظائف درجات پنجم ششم و ہفتم	[illegible]	اپریل ...... مئی	
	(۲) ″ ″ دوم تا چہارم	[illegible]	[illegible] ([illegible] [illegible]) [illegible]	[illegible]
	(۳) ″ ″ مدارس شہر	[illegible]		

نام و تعداد مدارس جنہیں جدید وظائف جاری ہونگے۔ — فی مدرسہ کسقدر وظیفہ مقرر ہوگا — یہ وظائف یکم اگست سے آٹھ ماہ کیلئے جاری ہونگے یعنی ختم سال رواں تک

نام و تعداد مدارس	فی مدرسہ وظیفہ	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	میزان
مدارس تحصیلی ۵	[illegible] ماہانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدارس اپر پرائمری ۶	[illegible] ″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مدارس لوئر پرائمری	[illegible] ″	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و گرلس اسکولز ۳۹/۴۴	[illegible] ماہانہ									[illegible] روپیہ

مدارس تحصیلی و مدارس اپر پرائمری میں فی طالب علم آٹھ آنہ ماہوار و مدارس لوئر پرائمری و گرلس اسکولز میں فی طالب علم چار آنہ ماہوار وظیفہ دیا جائیگا اس صورت سے ایک مہینہ کے وظائف کی رقم تقریباً ایک سو ستر طلبہ پائینگے۔

آرڈران کونسل

دارقیم ۱۸ر جولائی ۱۹۳۴ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ر جولائی ۱۹۳۴ء میں نقشہ احکام منظور فرمودہ صاحب پریسیڈنٹ بہادر پیش ہوکر منظور ہوا۔

حکم ہوا کہ سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم ہذا مع نقل نقشہ مشمولہ برائے اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔ دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل
دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل

نقشہ احکام اجلاس صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل من ابتدا ۳ر جولائی لغایت ۹ر جولائی ۱۹۳۴ء

نمبر شمار	سررشتہ	خلاصہ کاغذ	خلاصہ حکم	خلاصہ حکم کونسل
	فیلخانہ	کاغذات منظوری بھتہ زائد از دس یوم فیلبانان مامورہ تحصیل سوار ۱۲ر مئی لغایت ۱۷ر جون ۱۹۳۴ء منجملہ حساب لہ	بھتہ زائد از دس ایام کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں ۷ر جولائی ۱۹۳۴ء	
۲	رامپور رہیلا لانسرز	کاغذات منظوری خریدِ دانہ اسپان از کھاتہ چندہ فنڈ تعدادی ہے	ہے کی منظوری کھاتہ چندہ فنڈ سے دیجاتی ہے یہ رقم ماہوار ملازمان سے وصول ہوکر کھاتہ مذکور میں جمع ہوگی۔ کاغذات صاحب آرمی منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں ۷ر جولائی ۱۹۳۴ء	
۳	فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	کاغذات منسوخ رخصت ۲۹ یوم محصلہ سابق و منظوری رخصت ۲۹ یوم از ۱۵ر جولائی کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر	کپتان صاحبزادہ سید اصغر علیخاں بہادر سابق رخصت محصلہ ایک ماہ کے منجملہ ۲۹ یوم کی رخصت منسوخ کیجاتی ہے اور ۱۵ر جولائی سے ۲۹ یوم کی رخصت منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرڈر جاری کیا جائے۔ ۸ر جولائی	
۱	کتوالخانہ	کاغذات منظوری اجرت اجیران خریداری خس وغیرہ	۹ر ۲ ر ۱ کی منظوری دیجاتی ہے کاغذات صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ ۹ر جولائی	
۵	کلیات	کاغذات بدیں خلاصہ کہ استحقاق رخصت رعایتی ہونے کی حالت میں ملازمان سررشتہ جات برضع سالم یا نصف تنخواہ رخصت دیا کریں۔	بموجب تحریر صاحب فائنینس سکریٹری بہادر منظوری دیجاتی ہے کہ جن ملازمان کو رخصت رعایتی کا حق حاصل ہو انکو بوضع تنخواہ رخصت دینے کی ضرورت نہیں ہے ذریعہ سررشتہ صدر احکام ضابطہ جاری ہوں	

آرڈران کونسل :- ۱۵ر جولائی ۱۹۳۳ء

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ر جولائی ۱۹۳۳ء میں کاغذات تقرر ڈاکٹر شوکت اللہ خاں ایم-بی-بی-ایس بمشاہرہ ایکصد روپیہ ماہوار پیش ہوکر طے پایا کہ :-

چونکہ بجٹ ۳۵-۱۹۳۴ء میں اسسٹنٹ سرجن کی ایک جدید آسامی ایکصد روپیہ ماہوار کی منظور ہوچکی ہے - لہذا حسب تجویز صاحب پولیٹکل منسٹر بہادر و اتفاق رائے سروس سیلکشن بورڈ - ڈاکٹر شوکت اللہ خاں ایم-بی-بی-ایس کا تقرر بمشاہرہ ایکصد روپیہ جدید اسسٹنٹ سرجن منظور ہے - منسٹر صاحب بہادر متعلق موجودہ اسٹاف میں سے جسقدر جلد ممکن - شفاخانہ نو آبادی کیلئے ایک اسسٹنٹ سرجن کی تعیناتی کا انتظام فرمادیں -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کیجائے -

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)

آرڈرز پولیس

سنہ ۱۹۳۳ء [illegible] جولائی

اجلاس کونسل انتظامیہ منعقدہ ۱۵ر جولائی ۱۹۳۳ء میں کمیٹی کی رپورٹ متعلق [illegible] ۱۹۳۳ء پیش ہوکر طے پایا کہ

(۱) کونسل کیجانب سے [illegible] کمیٹی کو شکریہ ادا کیا جائے اور رپورٹ کی کل [illegible] کو منظور کیا جاتا ہے -

(۲) [illegible] ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس [illegible] گورنمنٹ [illegible] پنجاب [illegible] جانے کی کارروائی کیجائے [illegible] محمد حسن [illegible] سے سبکدوش کیا جائے کیونکہ [illegible] دونوں افسران کے تنازع [illegible] کو تشدد کرنے کی [illegible]

(۳) پولیس [illegible] ٹریننگ اور تعلیم کیلئے [illegible] جاری [illegible] کرتے ہوئے [illegible] حضور [illegible] انگریزی پولیس [illegible] آئی-جی [illegible] اس سلسلہ میں مزید ضروری کارروائی [illegible] عمل میں لائی جائیں -

(۴) [illegible] آئی جی نے اس موقع پر جو [illegible] صاحب چیف مجسٹریٹ اور [illegible] کر دی [illegible] ہے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدور سے احکام ضابطہ جاری ہوں [illegible] درج گزٹ ہو

(دستخط صاحب پریسیڈنٹ بہادر کونسل)

(دستخط صاحب سکریٹری بہادر کونسل)